تعارف و تبصرہ

ابو الحقائق چاریاری

ڈاڑھی کی شرعی حیثیت

مصنف : حفظ الرحمن الاعظمی الندوی، ناشر: دار الکتاب الاسلامی، یو، پی، انڈیا، صفحات : 72، قیمت درج نہیں۔

ڈاڑھی ایک ایسا اسلامی شعار ہے جسے فرمان نبویؐ کے مطابق فطرت انسانی اور سنت انبیاؑ قرار دیا گیا ہے، اور اس کا منڈوانا حرام اور ہنود و مجوس کا شعار ہے۔ زیر تبصرہ کتاب میں اسی پر بحث کی گئی ہے اور احادیث صحیحہ، تعامل سلف صالحین، مسالک فقہاء اربعہ اور فتاوی علمائے اہل حدیث کے حوالہ سے ثابت کیا گیا ہے کہ ڈاڑھی کم از کم ایک قبضہ تک مسنون ہے، کٹوا کر اس سے چھوٹی کر لینا ناجائز و مکروہ ہے۔ نیز یہ ثابت کیا گیا ہے کہ ایک قبضہ سے زائد ڈاڑھی کا کاٹنا جائز اور درست ہے۔

رواداری اور دینی غیرت

مصنف : ڈاکٹر محمد صدیق شاہ بخاری، ناشر: عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ، صفحات : 88، قیمت درج نہیں۔

رواداری دین اسلام کا ایک اہم جزو ہے، جس کی خصوصی تعلیم دی گئی ہے، لیکن اس کے ساتھ ساتھ دینی غیرت و حمیت بھی ایمانی سلامتی کی بنیاد ہے۔ دونوں کی اپنی اپنی حدود و قیود ہیں، اور انہیں حدود میں رہ کر دونوں پر عمل کیا جا سکتا ہے۔ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود اطہر امت مسلمہ کے لیے نمونہ کامل ہے، اور اس نمونہ میں ہمیں دونوں پر عمل کے روشن ثبوت ملتے ہیں۔ اگر ایک طرف وہ مہمان یہودی کی خدمت کرتے نظر

آتے ہیں‘ جو رواداری کا جزو ہے‘ تو دوسری طرف نماز فجر میں ایک مہینہ تک شہدائے بیر معونہ کے قاتلوں کے لیے بد دعائیں کرتے نظر آتے ہیں‘ جو ایمانی و ملی غیرت کا تقاضا تھا۔ ایک طرف اگر وہ سر پر کوڑا پھینکنے والی بڑھیا کی تیمارداری کرتے نظر آتے ہیں تو دوسری طرف خوفناک سازشوں اور بدعہدیوں کے مرتکب یہود مدینہ کو ملک بدر کرتے نظر آتے ہیں۔ اگر ایک طرف رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی کی نماز جنازہ پڑھاتے اور اس کے لیے دعائے مغفرت کرتے نظر آتے ہیں۔ تو دوسری طرف کعب بن اشرف جیسے گستاخ رسول یہودی سردار کے قتل کے احکامات جاری کرتے نظر آتے ہیں۔ غرض یہ کہ مروت و غیرت کے دو الگ الگ دائرے ہیں‘ اور دونوں دائروں میں ہمارے لیے اسوہ حسنہ موجود ہے۔ دونوں کو ملا دینا حماقت اور دونوں کی تفریق ختم کر دینا جہالت ہے۔ لیکن بدقسمتی سے عصر حاضر کے صلح کل اور وسیع تر اتحاد کے علمبردار مذہبی و سیاسی راہنما رواداری و مروت کے نام پر غیرت و حمیت کا جس طرح جنازہ نکال رہے ہیں‘ وہ ایک شرمناک حادثہ ہے۔ زیر تبصرہ کتاب میں اس موضوع پر بحث کی گئی ہے اور دلائل کے ساتھ مروت و غیرت کا فرق سمجھایا گیا ہے اور اس پر بے شمار قرآنی و حدیثی شواہد پیش کیے گئے ہیں۔ ان میں سے پیغمبر اسلامؐ کا یہ فرمان خاص طور پر قابل توجہ ہے کہ: "جو شخص کسی بدعتی کی عزت کرے گا‘ تو اس نے اسلام کو ڈھانے میں مدد دی"۔ مسلم راہنماؤں کی اندھی مروت اور بہری رواداری کے برعکس غیر مسلموں کے طرز عمل پر شکوہ کرتے ہوئے مصنف رقمطراز ہیں کہ:

"مشہور گلوکار کیٹ سٹیونز نے اسلام قبول کیا تو امریکی ریڈیو اسٹیشنوں نے اس کے پروگرام بند کر دیے‘ سلمان رشدی کے خلاف انٹرنیشنل گوریلے کے نام سے پاکستان میں فلم بنی تو برطانیہ میں اس پر پابندی عائد کر دی گئی"۔

کاش ہمارے راہنماؤں کی آنکھیں کھل سکیں۔ مصنف نے پاکستان میں اقلیتوں کی سرگرمیوں کا اور ان کے ذرائع ابلاغ کا بھی تفصیلی جائزہ لیا ہے۔ کتاب موضوع و مواد کے اعتبار سے قابل قدر اور قابل مطالعہ ہے۔